سوال

(612) دوسری رکعت کا ایک سجدۂ سہواً رہ جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ہمارے یہاں ظہر کی ایک نماز میں امام صاحب نے دوسری رکعت کا ایک سجدۂ سہواً چھوڑ دیا۔ نماز سے فراغت پر نمازیوں کے یاد دلانے پر صرف سجدۂ سہو پر اکتفا کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ نماز میں کمی وبیشی کی صورت میں سجدۂ سہو کرلینا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں جہاں سے سجدہ فوت ہوا ہے۔ وہاں سے لے کر دوبارہ نماز کی تکمیل کی جائے اور نماز کے اخیر میں دو سجدے کر کے سلام پھیرا جائے۔ اگر سجودِ سہو بعد از سلام کرلئے جائیں، تو یہ بھی جائز ہے۔

واضح ہو، کہ یہاں مقامِ سَہو سے نماز کا اِعادہ اس لئے ضروری ہے، کہ سجدہ نماز کا رکن ہے اور رکن کے فوت ہونے سے بعد والی نماز کالعدم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :531

محدث فتویٰ